سیرت پاک کی خوشبو

اور

سرورِ کونین کی مہک بلوچستان میں

پروفیسر ڈاکٹر انعام الحق کوثر

اہلِ ذوق کے نزدیک کسی سے محبت ہو جانے کی تین وجوہ ہو سکتی ہیں:-

۱-جمال ۲-کمال ۳-نوال

اہلِ ذوق کے اس معیار کو مدِ نظر رکھتے ہوئے جب ہماری نظر سیرتِ مطہرہ کے اوراق پر پڑتی ہے تو ہمیں رسول اللہ ﷺ کی حیاتِ طیبہ میں یہ تینوں معیار منتہائے کمال پر دکھائی دیتے ہیں۔

حسن و جمال کی بات ہو تو شاعرِ رسول ﷺ حضرت حسان بن ثابتؓ کی یہ صدا کانوں میں رس گھولتے دکھائی دیتی ہے:

و أحسن منك لم ترقط عيني
وأجمل منك لم تلد النساء

(یا رسول اللہ ﷺ: آپؐ سے بڑھ کر حسین میری آنکھ نے کبھی نہیں دیکھا (اور یہ صرف میرا نقطۂ نظر نہیں) بلکہ آپؐ سے بڑھ کر جمیل کسی ماں نے جنم ہی نہیں دیا) بقول امام احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ:

خالق نے تجھے ایسا طرحدار بنایا
کہ یوسف کو بھی ترا طالبِ دیدار بنایا

اور یہ کس طرح نہ ہو جس کو رب تعالیٰ فرمائے '' فإنك بأعيننا'' (محبوبؐ! آپ تو

ہماری نگاہوں میں بستے ہیں)۔

کمال ملاحظہ کرنا ہو تو شیخ اکبر حضرت محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ کی توجیہ نظر نواز ہو، فرماتے ہیں کہ ہر نبی علیہ السلام اللہ تعالیٰ کا حکم ہوتا ہے اور حضور ﷺ کا یہ فرمان کہ ''أوتیت جوامع الکلم'' کا مطلب یہ ہے کہ وہ تمام کمالات جو تمام انبیائے کرام علیہم السلام کو فرداً فرداً عطا ہوئے وہ سب کے سب میرے رب نے مجھے عطا کر دیے۔

حسن یوسف، دمِ عیسیٰ، ید بیضا داری

آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

اور نوال (عطاء و بخشش) کا یہ حال کہ:

فإن من جودك الدنيا وضرتها

ومن علومك علم اللوح والقلم

(یا رسول اللہ ﷺ! یہ دنیا و عقبیٰ تو آپ ﷺ کے فیضان کا حصہ ہیں اور لوح و قلم علم کا تو آپ ﷺ کے علم کا جلوہ ہے)

بقول عاشق رسول ﷺ امام احمد رضا فاضل بریلوی رحمۃ اللہ

میرے کریم سے گر قطرہ کسی نے مانگا

دریا بہا دیے ہیں در بے بہا دیے ہیں

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کہتے ہیں ماسئل رسول اللہ ﷺ قط فقال ''لا'' (کہ حضور نبی اکرم تاجدار کائنات ﷺ نے کبھی بھی کسی سائل کے جواب میں ''نہیں'' نہیں فرمایا)۔

جب یہ ساری وجوہ حضور نبی کریم ﷺ کی ذاتِ اقدس میں جمع ہیں تو ہم کیوں نہ ایسی ذات عالی ﷺ کی محبت کو حرز جاں بنائیں؟

لائق صد مبارک ہیں پروفیسر ڈاکٹر انعام الحق کوثر صاحب جنہوں نے سیرت طیبہ کے عملی پہلوؤں کو اجاگر کر کے اسوۂ حسنہ کو اپنانے کی تلقین کی ہے۔ ڈاکٹر انعام الحق کوثر جو نامور محقق و سیرت نگار ہیں۔ چاہتے ہیں کہ ہمارا تعلق بالرسالت صرف باتوں اور دعوؤں تک محدود نہ ہو بلکہ عملی ہو کیونکہ: